شجرۂ نسب کٹوچ راجپوتان کشمیر

مرتبہ ابن مہجور کاشمیری

مفصل حالات تاریخ اقوام کشمیر کے صفحات ۱۱۷/۱۳۰ و ۳۵۷/۳۷۳ پر ملاحظہ ہوں

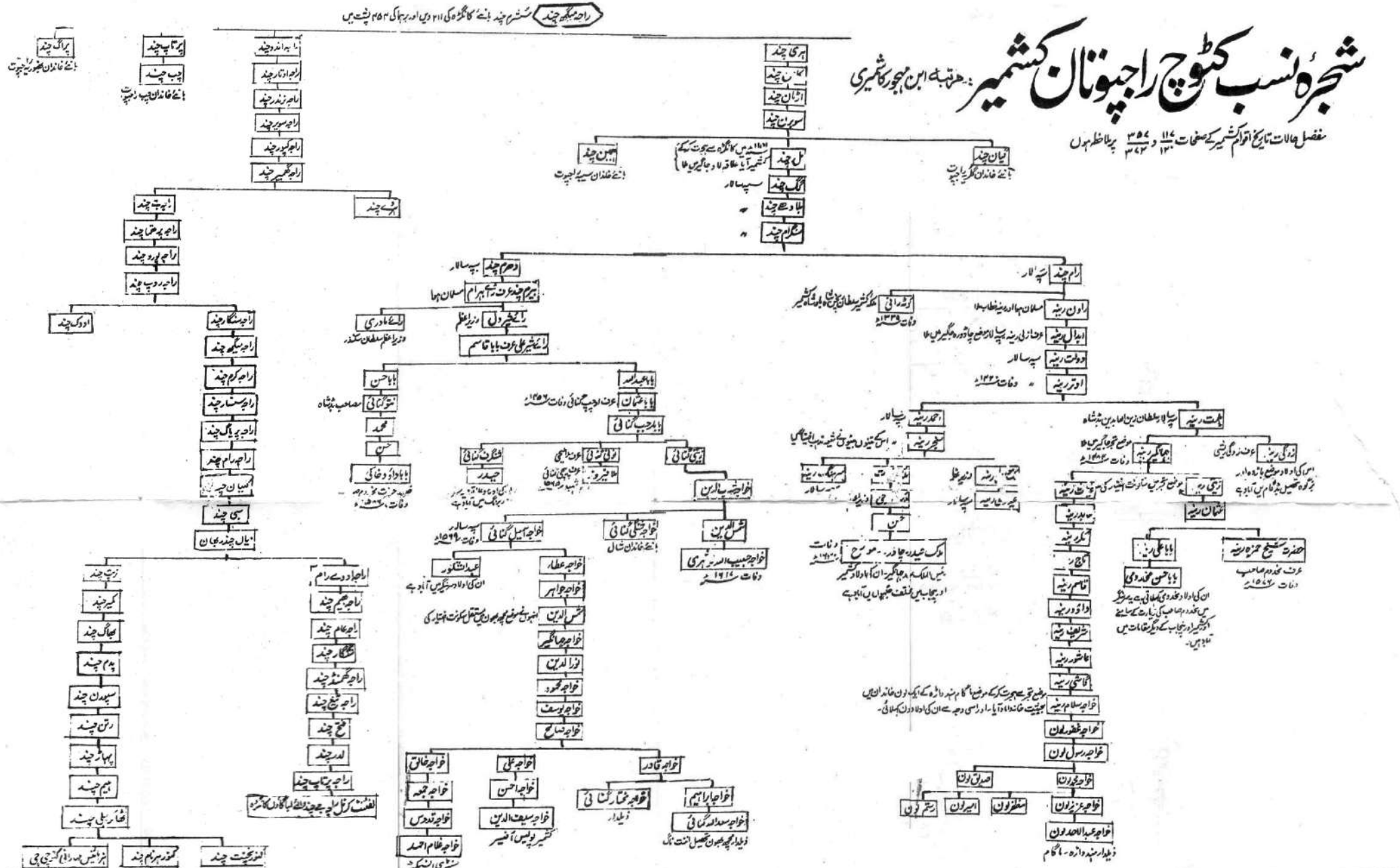

ضروری نوٹ

(۱) اس شجرہ نسب کے ترتیب کرنے میں مندرجہ ذیل انگریزی، اردو، فارسی اور سنسکرت کتابوں سے مدد لی گئی ہے: جسٹری آف دی پنجاب ہل سٹیشن ۱۹۳۳ء از ڈاکٹر ونجل کانسٹرآف میڈیول انڈیا ۱۹۱۰ء از میگرینڈ کاننگھم۔ ان شینٹ جیاگرافی آف انڈیا ۱۸۷۱ء از کاننگھم۔ دی پنجاب چیفس ۱۸۹۰ء از سر گریفن۔ تاریخ راجگان ضلع کانگڑہ از سر ایبٹ۔ مجموعہ تواریخ ریاستہائے کوہستان پنجاب از مہر دیال سنگھ۔ تواریخ راجہ تالاب ملک پنجاب ۱۹۱۲ء از کاہن سنگھ بلاوریہ۔ تاریخ کشمیر از حیدر ملک چاڈورہ ۱۶۲۰ء۔ تاریخ کشمیر از پیرزادہ حسن ۱۸۹۸ء۔ راج ترنگنی اے از جرواج شرلیر۔ راجہ ب۔ ٹ۔ ک۔ ان کے علاوہ مذکورہ شجرہ نسب میں مندرجہ خاندانوں کے ذاتی شجرہ ہائے نسب کا بھی میں نے غور مطالعہ کیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جناب منیجر چند صاحب برادر اکبر ہز ہائینس مہاراجہ کشمیر کا ذاتی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے شجرہ نسب مذکورہ کا وہ حصہ عطا فرمایا جہاں سے ان کے خاندان کی شاخ علیحدہ ہو جاتی ہے۔

(۲) کانگڑہ میں رہنے والی کٹوچ شاخ میں بیاں چند بھان سے اوپر کا شجرہ نسب کسی قدر مشتبہ ہے کیونکہ اس کی نسلی ترتیب کے متعلق مختلف تواریخوں میں تضاد پایا جاتا ہے۔ راقم نے مختلف تاریخوں کی مدد سے اس میں بہت کچھ اصلاح کی ہے۔ تاہم بیاں چند بھان سے اوپر جو نسبی تعلق قائم کیا گیا ہے وہ نسلی ترتیب کی نسبت تحقیقی ترتیب کے لحاظ سے زیادہ درست اور مستند ہے۔

سرینگر یکم جون ۱۹۴۳ء — ابن مہجور کاشمیری سابق جائنٹ سیکرٹری کشمیر ہسٹاریکل سوسائٹی